

## 11798- طلاق دینے کے بعد بیوی سے رجوع کرنے کا طریقہ

سوال

مجھے یہ تو علم ہے کہ کسی شخص کو شادی کے لیے تو والدین کی مبارک اور موافقت کی ضرورت ہے، لیکن اگر خاوند اور بیوی علیحدہ ہو چکے ہوں اور وہ اب آپس میں رجوع کرنے کا سوچ رہے ہوں، تو کیا انہیں اپنے خاندان کی مبارکبادی اور باقی سارے معاملات بھی دوبارہ سرانجام دینا ہو گئے؟

پسندیدہ جواب

جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے دے اور یہ پہلی یا دوسری طلاق ہو اور بیوی ابھی عدت میں ہی ہواں کی عدت ختم نہ ہوئی ہو (یعنی حاليہ ہو تو وضع حمل نہ ہوا ہو، یا پھر اس کے تین حصیں پورے نہ ہوئے ہوں) تو خاوند کے لیے اپنی بیوی سے رجوع کرنا جائز ہے۔

اور وہ رجوع کے لیے "میں نے تجھ سے رجوع کیا" یا پھر میں نے تجھے رکھ دیا" کے تو یہ رجوع صحیح ہوگا، اسے اس پر دو گواہ بھی بنانا ہو گئے، یا پھر رجوع کی نیت سے بیوی سے تعلقات قائم کرے یعنی جماعت کر لے تو بھی اس سے رجوع ہو جائیگا۔

رجوع میں دو گواہ بنانا مستحب ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

**[جب وہ حور تین ابھی عدت پوری کرنے کے قریب منج جانیں ت و انہیں یا تو قاعدہ کے مطابق اپنے نکاح میں رہنے والیا پھر دستور کے مطابق انہیں اپنے سے الگ کر دو اور آپس میں دو مادل شخصوں کو گواہ بنالو۔ الطلاق (2).**

اس طرح رجوع ہو جائیگا۔

لیکن اگر پہلی یا دوسری طلاق ہو اور بیوی کی عدت ختم ہو جائے تو پھر نیا عقد نکاح کرنا ضروری ہے، تو وہ اس میں باقی مردوں کی طرح بیوی کے ولی کو نکاح کا پیغام دے کر اس سے رشتہ طلب کریں گا، اور جب ولی اور عورت رضامند ہو تو پھر نئے مهر کے ساتھ گواہوں کی موجودگی میں رضامندی کے ساتھ عقد نکاح ہو گا۔

لیکن جب اسے آخری (یعنی تیسرا) طلاق ہو جائے تو وہ عورت اس کے لیے حرام ہو جاتی ہے، حتیٰ کہ وہ کسی دوسرے شخص سے شرعی نکاح رغبت کرے یعنی وہ اس سے نکاح کر کے اس سے وطنی کرے اور پھر اپنی مرضی سے اسے طلاق دے دے یا غفت ہو جائے۔

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

**[اور اگر وہ اسے (تیسرا) طلاق دے دے تو وہ اس کے بعد اس کے لیے اس وقت تک حلال نہیں ہو گی جب تک کہ وہ کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے]۔ البقرة (230).**

یہ حلال نہیں کہ کوئی شخص کسی آدمی کے ساتھ اتفاق کر لے کہ وہ اس سے نکاح کرے اور بعد میں اسے چھوڑ دے بلکہ یہ نکاح حلالہ کہلاتا ہے اور کبیر ہگناہ ہے، اس نکاح سے وہ عورت اپنے سابقہ خاوند کے لیے حلال نہیں ہو گی، بلکہ حلالہ کرانے اور حلالہ کرنے والے پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے۔